www.Paksociety.com

"آیا بڑا نواب کہیں کا نواب! سارے ڈرامے اک بیڑہ غرق کر دیا۔ اور تم بھی تو کچھ نہیں سمجھتی ہو۔" وہ غصے ست اٹھ کھڑی ہوئی۔ نگین منہ لٹکائے اس کے پیچھے تھی۔

☆☆☆☆☆

"کل ٹارگٹ نے یقیناً دھماکے کی یا اس مغویہ لڑکی کے تاوان کی رقم وصول کی ہے۔ مجال ہے جو اسے ذرا شرم آئی ہو۔"

"وہ مسلسل کمرے میں ٹہل ٹہل کر بولتی اپنا غصہ نکال رہی تھی۔

نگین بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے ناول میں غرق تھی۔

"اور پتہ نہیں کس معصوم لڑکی کو قید کر رکھا ہے۔ جانے کیا حال ہوا ہو گا اس کا۔"

نگین نے بہت دھیان سے پڑھتے ہوئے صفحہ پلٹا۔

"زنجیروں سے باندھ رکھا ہے اس ظالم انسان نے اسے۔ بس ایک دفعہ میرے ہاتھ لگ جائے، ساری زندگی کے لئے جیل نہ بھجوا دیا تو میرا نام بھی ہانی نہیں ہے۔ تم نے سنا جو میں نے کہا؟"

"ہاں ہاں۔" نگین نے بوکھلا کر سر اٹھایا۔ "تم نے کہا، پانی نہیں ہے۔"

تب ہی خالہ کمرے میں داخل ہوئیں۔ بس آخری فقرہ کانوں میں پڑا۔ پریشان ہو گئیں۔ "کیا؟ پانی نہیں ہے؟ اللہ بخشے میرے سسر مرحوم کو، وہ کہا کرتے تھے جس گھر میں پانی بار بار ختم ہو اس کے گھر والوں کے رزق سے برکت اٹھ جاتی ہے۔ ٹھہرو میں موٹر چلواتی ہوں۔"

"ہانی نے سر پکڑ لیا۔ یہاں کوئی ٹھیک سے بات سننے کو تیار نہ تھا۔

"او تم کیوں سر پکڑے بیٹھی ہو؟ اللہ بخشے میرے سسر مرحوم کو، وہ کہا کرتے تھے اگر سر کا درد ایک دفعہ شروع ہو جائے تو جاتا نہیں ہے۔"

"درد نہیں ہے خالہ۔"

"پھر اٹھو، تمہاری امان کا فون آیا ہے پی ٹی سی ایل پر۔"

WWW.PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM

www.Paksociety.com

وہ گہری سانس لیتی اٹھی۔ اماں موبائل نہیں رکھتی تھیں۔

"یہ کیا ذرا سی بات اور کریڈٹ ختم۔۔۔۔ ایسی غربت میں ہم سے تو گزارہ نہیں ہوتا۔" اور پھر انہوں نے کبھی موبائل نہیں رکھا۔ اپنا پی ٹی سی ایل انہیں بہت پیارا تھا۔ لمبی سی تار، جہاں چاہے کھینچ کر لے جاؤ۔

"اللہ بخشے میرے سسر مرحوم کو، وہ کہا کرتے تھے، لڑکیاں جلد ہی اپنے گھروں کی ہو جائیں تو اچھا ہے۔"

کمرے سے نکلتے ہوئے اس کے کان میں خالہ کا فقرا پڑا۔ وہ ذرا سی ٹھٹک گئی پھر بھاگ کر نیچے آئی۔

"ہیلو اماں!"

اماں سے سلام دعا کے بعد اس نے تین منٹ تلگھر کا پورا احوال سنا۔ ماسی کی چوریوں اور کام چوریوں کی داستان، پھپھو کا کسی محفل میں ٹوک دینا، اور خالہ کے جرمنی سے بھجوائے گئے تحفوں کی تفصیل سن کر اس نے سرسری انداز میں "اور سب خیریت ہے؟" پوچھا تو اماں چند لمحے کو رکیں۔

"تمہاری خالہ نے کوئی رشتہ وشتہ کو نہیں دیکھا تمہارے لئے؟"

"معلوم نہیں۔" وہ خود بھی لاجھ گئی۔

"مگر انہوں نے تو۔۔ خیر" وہ کچھ کہتے کہتے رک گئیں۔ "اچھا وہ عفان کے لئے تمہاری پھوپھو اصرار کر رہی ہیں۔"

"اچھی بار ہے، ورنہ کہیں اس دفعہ بھی فیل نہ ہو جائے۔ اصرار کر کے پڑھوانا چاہئے۔"

"اوہو، بات تو پوری سنو! انہوں نے عفان کے لئے تمہارا رشتہ مانگا ہے۔"

"وہ ایک دم چپ سی ہو گئی۔

"جو تم بہتر سمجھو۔ مجھے آگاہ کر دینا۔ سوچ لو۔ اچھا ہے۔"

اس نے آہستگی سے فون کریڈل پہ رکھا۔ ایک دم دل ڈوب کر ابھرا تھا۔ لاؤنج میں کونے پہ کتابوں کے ڈھیر سے سنی نے سر نکالا۔

"کیا انہوں نے آپکا رشتہ پکا کر دیا؟"

WWW.PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM PAKSOCIETY.COM

www.Paksociety.com

وہ چونکی۔ "تمہیں کس نے بتایا ہے؟"

"اماں کچھ کہہ رہی تھیں۔" اس نے لاپرواہی سے شانے اچکاتے ہوئے کتاب کا صفحہ پلٹا۔

"پتا نہیں۔" وہ سر جھٹک کر سیڑھیوں کی طرف بڑھی۔

"ہاں، کر دیں آپا!"

"وہ ٹھٹک کر پلٹی۔ سنی کتاب پہ نگاہیں جھکائے مسکرا رہا تھا۔

اس کے دیکھنے پہ سر اٹھایا، پھر ناک پہ پھسلتی عینک پیچھے کی۔

"ہاں کر ہی دیں آپا کیونکہ ساتھ والا تو دہشت گرد نکلا۔"

اس نے مسکرا کر پھر سے کتاب چہرے کے سامنے کر لی۔

وہ متحیر سے ساکت رہ گئی۔

کتنی عجیب بات کی تھی سنی نے!

سر جھٹک کر وہ تیز تیز سیڑھیاں چڑھتی اوپر آئی۔

دل کی حالت عجیب ہو رہی تھی۔

نگین اسی طرح بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے ناول میں غرق تھی۔ وہ کھڑکی کے سامنے آئی اور پردہ ہٹایا۔

پھر دوربین اٹھا کر آنکھوں سے لگائی۔

"تب ہی فرہاد کی گاڑی اس کے پورچ میں رکی۔

"کیونکہ ساتھ والا تو دہشت گرد نکلا۔"

"عفان کا رشتہ۔"

"ساتھ والا"

"چپ کرو!" اس نے اندر سے اٹھتی آوازوں کو گھرکا۔

وہ ڈرائیونگ ڈور کھول کر نکلا پھر پچھلی سیٹ سے چند شاپنگ بیگز نکالے۔

WWW.PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM

www.Paksociety.com

"وردہ،وی نائن،جنریشنز۔" یہ خالص زنانہ شاپنگ کیوں کر کے لایا ہے؟"

وہ اب شاپنگ بیگز تھامے چابی سے دروازے کا لاک کھول رہا تھا۔

"کہیں یہ اس مغویہ لڑکی کے لئے تو نہیں لایا،یعنی وہ لڑکی اسکے گھر میں ہے؟" اگلے گمان نے اسے دہلا دیا۔

"ہاں جیسے ناولز میں ہوتا ہے۔" نگین بھی ناول چھوڑ کر دوڑی چلی آئی۔"اس کو اس لڑکی سے پیار ہو گیا ہو گا۔ تب ہی زبردستی نکاح کرنے کے لئے قید کر رکھا ہو گا۔"

"اب پیار ہو گا تو ہی اتنی مہنگی شاپنگ کر کے لایا ہے،ورنہ یاد ہے،وی نائن کے پرنٹس تو ہم دور سے دیکھ کر گزر جاتے تھے۔"

"پیار؟" اسے عجیب سا لگا۔دل کی حالت غیر ہونے لگی۔

"وہ کیا کسی اور سے پیار کر سکتا ہے؟ کیا ایسا ممکن ہے؟"

☆☆☆☆☆☆

"جاسوسی کا چھٹا سٹیپ۔۔۔!" سنی میز پہ پاؤں رکھے صوفے پہ بیٹھا بول رہا تھا۔"ٹارگٹ کے گھر اور سامان کی تلاشی۔"

"اس نے مجھے اپنی نوکرانی تو نہیں رکھا،ورنہ میں یہ ضرور کر لیتی۔" اس نے تلخی سے سر جھٹکا۔

آج کل وہ بات بے بات تلخ ہو جاتی تھی۔رہ رہ کر زنجیروں میں جکڑی ایک خوبصورت لڑکی کا تصور ذہن میں ابھرتا جسے منت کت کے وہ ظالم (مگر ہنڈسم) بندہ کچھ کھلا رہا ہو گا۔

"دفع دور!"

وہ چڑ کر کھڑی ہوئی۔اب وہ عاجز آ گئی تھی اسکی جاسوسی سے۔

اوپر کمرے میں آئی تو نگین آنکھوں سے دوربین لگائے بیٹھی تھی۔

"ہانی!" اسے آتے دیکھ کر وہ خوشی سے اس کی طرف گھومی۔

"کیا ہے؟"

WWW.PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM PAKSOCIETY.COM

www.Paksociety.com

"فرہاد ابھی ابھی گھر سے نکلا ہے۔"

"میری بلا سے دنیا سے بھی نکل جائے۔"

(مگر دل نے پوچھا۔ کیا واقعی" تو وہ دل سے نگاہیں چرا کر رہ گئی۔)

"ہانی سنو تو۔۔ میں نے خود دیکھا ہے، وہ دروازہ لاک کرنا بھول گیا ہے۔

وہ مغویہ یقیناً اس کے گھر میں قید ہو گی۔ چلو چل کر اسے آزاد کراتے ہیں۔"

"کوئی ضرورت نہیں ہے۔"

اسے اس لڑکی سے اب رتی برابر بھی ہمدردی نہ تھی۔ "گھنی، میسنی، ادائیں دکھا کر پھنسا رکھا ہو گا بیچارے کو۔ اچھا ہے وہیں سڑتی ہے۔"

"مگر وہ بیچارہ کب سے ہو گیا ہانی؟" کوئی اسکے اندر ہنسا تھا۔

"مجھے نہیں پتا۔" وہ جھنجھلا گئی۔

"کس سے لڑ رہی ہو؟"

"کچھ نہیں، تم بتاؤ، کیا کہہ تھی تھیں؟"

"اس کا گھر کھلا ہے۔ چلو اس لڑکی کو آزاد کروا آئیں۔"

"مگر اس سے کیا ہو گا؟" وہ بے دلی سے بیٹھی رہی۔

"بھئی وہ لڑکی اس کے خلاف پولیس کے سامنے گواہی دے گی۔"

ہانی نے چونک کر اسے دیکھا۔

"اگر اس نے گواہی دی تو کیا فرہاد اس سے نفرت کرنے لگے گا۔"

"اور نہیں تو کیا۔ جو ہمارے خلاف گواہی دے اس سے ہمیں نفرت تو ہو ہی جاتی ہے۔"

"سچی!" وہ خوشی سے اٹھ کر بیٹھی، پھر سنبھل گئی اور چہرے پہ سنجیدگی طاری کر لی۔ "چلو"

☆☆☆☆☆☆☆☆

WWW.PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM

www.Paksociety.com

وہ دونوں اندھیرے میں آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھتیں، آہستہ آہستہ چل رہی تھیں۔ لائٹ کا سوئچ ہاتھ ہی نہیں آرہا تھا۔

"اس نے ضرور لڑکی کو تہہ خانے میں چھپا کر رکھا ہو گا۔"

"مگر اسکالونی کے تو سارے گھروں کے ڈیزائن ایک سے ہیں ہانی۔۔۔ اور یہ کرایہ دار ہے، تہہ خانہ کیسے بنوا سکتا ہے اتنی جلدی۔"

"ایک تو تم اتنی عقل مندی کی باتیں نہ کیا کرو۔ چلو پھر کمروں میں دیکھ لیتے ہیں۔"

وہ سہج سہج کر آگے بڑھ رہی تھیں۔ لاؤنگ میں گھپ اندھیرا تھا۔ وہ دیواروں کا سہارا لئے ذرا آگے آئیں تو ایک دروازے سے ہاتھ ٹکرایا۔

ہانی نے دروازہ دھکیلا۔

چرر کی آواز کے ساتھ وہ کھلتا چلا گیا۔ "ہانی مجھے ڈر لگ رہا ہے"

" تو مجھے تو نہ ڈراؤ!"

" ہائے ہانی اگر اس گھر میں جن بھوت ہوا تو؟"

" نگین میری جان مت نکالو۔" اس کا اپنا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا بمشکل خود پر قابو رکھے اس نے کمرے میں قدم رکھے۔ اے سی کی خنکی ابھی تک باقی تھی۔ کسی قیمتی پرفیوم کی مہک کمرے میں پھیلی تھی۔ وہ اندھوں کی طرح ٹٹولتی آگے بڑھ رہی تھی جب گھٹنا کسی سخت چیز سے ٹکرایا۔ " اف!" وہ کراہ کر رہ گئی، پھر ہاتھ سے ٹٹولا۔ لکڑی کا سرا تھا شاید بیڈ کی پائنتی۔ " یہ تو اس کا بیڈ روم ہے آؤ کسی اور کمرے میں۔ "تب ہی پورچ میں گاڑی رکنے کی آواز آئی۔ " "اوہ مائی گاڈ! وہ واپس آگیا۔" ان کے رہے سہے اوسان بھی جاتے رہے۔ " اب کیا کریں؟"

"چلو کہیں چھپتے ہیں" کھڑکی کے پردے ذرا سا سرکائے۔ باہر سے چھن کر آتی چاندنی میں اسے کونے میں رکھے کشن نظر آئے۔ آؤ۔ وہ نگین کا ہاتھ تھامے اس طرف بڑھی۔ لاؤنج کے داخلی دروازے کا ہینڈل ایک کلک کے

WWW.PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM

www.Paksociety.com

مزید آنلائن اردو کتب حاصل کرنے کے لئے یہاں کلک کریں
www.pakistanipoint.com

ساتھ کھلا۔ اور بھاری بوٹ داخل ہونے کی آواز آئی۔ دونوں کشن کے پیچھے بیٹھ گئیں۔ ایک بڑا کشن اپنے اوپر رکھ لیا اور پیچھے جھولتا پردہ اس پر ڈال دیا۔ لاؤنج کے فرش پہ جوتوں کے چلنے کی آواز آرہی تھی۔

ہانی کا سانس رکنے لگا تھا۔ " اگر پکڑی گئی تو؟" اسے چشم تصور میں اپنا آپ زنجیروں میں جکڑا دکھائی دے رہا تھا۔ وہ اب بیڈ روم کی طرف آرہا تھا۔ قدموں کی چاپ نزدیک آگئی تھی۔ تب ہی نگین نے ہولے سے سرگوشی کی۔ "

ٹائم کیا ہوا ہے؟"

فرہاد کا ہیولا سا اسے دروازے میں کھڑا دکھائی دیا۔ وہ جیسے متلاشی نگاہوں سے اِدھر اُدھر دیکھ رہا تھا۔ ہانی نے چاندنی میں چمکتی وال کلاک دیکھی، اور پھر چہرہ نگین کے کان میں تقریباً گھسا کر بہت دھیرے سے بولی۔ " آٹھ بج گئے ہیں۔ "

" کیا؟" نگین حلق کے بل چلاتی ہوئی کھڑی ہوئی۔ کشن نیچے گرا پردہ ہٹ گیا ساتھ ہی فرہاد نے لائٹ آن کر دی ۔ سارا کمرا روشنی میں نہا گیا۔ بکھرے کشن پیچھے ہکا بکا بیٹھی ہوئی ہانی اور کھڑی نگین۔ " آٹھ بج گئے اور تم نے بتایا نہیں۔ " وہ پریشانی سے چلائی تھی۔ " آج فرائیڈے ہے۔ " میرا نصیب آرہا ہو گا۔ ہائے پتا نہیں بے چاری نازیہ کا کیا بنا۔ وہ اسی پریشانی کے عالم میں دروازے کی طرف بھاگی۔ فرہاد راستے میں کھڑا تھا، مگر نگین کو جیسے ہوش نہ تھا۔ ہٹیں جی۔ وہ اسے ایک طرف کر کے باہر نکل گئی۔ ہانی شاکڈ سی بیٹھی رہ گئی۔

وہ اس کے سامنے ہی کھڑا تھا سینے پہ بازو باندھے، دیوار سے ٹیک لگائے، وہ کڑے تیوروں سے اسے گھور رہا تھا ۔ "میرا نصیب" کے چکر میں نگین اس کا نصیب غارت کر گئی تھی۔

" آپ نیچے کیوں بیٹھی ہیں مس ام ہانی؟ اوپر آکر بیٹھیے۔ " طنز میں ڈوبی آواز پہ وہ ہوش میں آئی۔

" ہاں۔۔۔ وہ۔۔۔ وہ ڈرامہ۔۔۔ لگ گیا ہو گا۔ " وہ اٹھی اور نگین کی طرح سر جھکائے تیزی سے دروازے کی طرف بڑھی مگر فرہاد نے ہاتھ بڑھا کر دروازہ بند کیا اور سامنے آکھڑا ہوا۔۔

" وہ۔۔ وہ۔۔۔ ڈرامہ۔۔" وہ منمنائی۔

" ڈرامہ تو میں آپ کو بتاتا ہوں کیا ہوتا ہے۔ " وہ کہتے ہوئے دو قدم آگے بڑھا اور وہ الٹے پاؤں پیچھے ہٹی۔

WWW.PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM

www.Paksociety.com

" تو آپ اِدھر کیا کرنے آئی تھیں؟"

" وہ ہمارا کیبل نہیں آرہا تھا۔۔۔ تو ڈرامہ دیکھنے۔۔۔"

" میرے بیڈ روم میں آپ کو ٹی وی دیکھائی دے رہا ہے؟"

ہانی نے اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے نفی میں سر ہلایا۔۔" نہیں۔"

" تو اس کا کیا مطلب ہے؟"

" یہی کے آپ ٹی وی افورڈ نہیں کر سکتے۔" وہ جیسے جیسے آگے بڑھ رہا تھا،وہ ویسے ہی اُلٹے قدموں پیچھے ہو رہی تھی

۔

" شکل سے تو آپ بہت معصوم لگتی ہیں۔"

" شکریہ۔سب یہی کہتے ہیں۔" وہ معصومیت سے مسکراتی پیچھے ہٹتی دیوار سے جا لگی۔اوہ۔ پیچھے دیوار۔سامنے وہ اب کیا کرے؟

" مگر سب کو کیا معلوم کہ اتنی معصوم شکل بھی چوری کرنے کے لیے کسی کے گھر میں داخل ہو سکتی ہے۔"

" چوری؟" وہ شرمندہ سی سر جھکائے کھڑی تھی۔ تڑپ کر سر اٹھایا۔"چور ہوں گے آپ۔۔ آپ کے نانکے دادکے میں آپ کو چور لگتی ہوں"

" تو میرے گھر میں یوں کیوں داخل ہوئیں؟"

"ارے بھاڑ میں گیا آپ کا گھر۔میں تو اس بے چاری کو چھڑانے آئی تھی جسے آپ نے اغوا کر کے قید کر رکھا ہے۔۔"

وہ چند لمحے خاموشی سے اسے دیکھتا رہا۔۔پھر آہستہ سے بولا۔" آپ کو کس نے بتایا اس کے بارے میں؟"

وہ پل بھر کو ساکت رہ گئی۔" آپ نے واقعی؟" ایک موہوم سی امید تھی کہ شاید اس کے گمان جھوٹے ہوں۔وہ اچھا بندہ ہو۔وہ سب اس نے خود سے فرض کر کے غلط سمجھا ہو،مگر اس کے اعتراف نے اسے کنگ کر دیا تھا۔

WWW.PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM

www.Paksociety.com

مزید آنلائن اردو کتب حاصل کرنے کے لئے یہاں کلک کریں
www.pakistanipoint.com

"جی" میں نے اپنی منگیتر کو اغوا کر کے اوپر والے کمرے میں قید کر رکھا ہے۔ اور شاید اب مجھے آپ کو بھی اُدھر باندھنا پڑے۔ اور کیا کیا جانتی ہیں آپ میرے بارے میں؟"

" نن۔۔ نہیں۔۔ وہ۔۔ چاندرات والا بلاسٹ۔۔" بے اختیار زبان دانتوں تلے دبائی۔۔۔

" اچھا؟ یہ خبر بھی آپ کو ہے؟ اب تو مجھے آپ کو لازمی اُدھر باندھنا پڑے گا۔"

" نہیں نہیں۔۔ پلیز مجھے جانے دیں۔۔"

" تاکہ آپ میرے خلاف پولیس میں رپورٹ کر دیں۔"

"نہیں میں نہیں کروں گی پلیز مجھے جانے دیں۔" اس کا گلا رندھ گیا۔ آنکھوں سے ٹپ ٹپ آنسو گرنے لگے۔۔

" اور میں کیسے یقین کروں کے آپ اپنا منہ بند رکھیں گی؟"

"میں۔۔" وہ ہکلائی۔ یہ تو پکا ارادہ تھا کہ کسی طرح یہاں سے نکلے پھر فوراً پولیس کو فون کرے گی۔

" آپ یہی سوچ رہی ہیں نا کہ مجھے بہلا پھسلا کر آپ یہاں سے نکلیں اور گھر جا کر چھوٹتے ہی پولیس کو کال کریں

"؟

" نن۔۔۔ نہیں۔" وہ پھر ہکلائی۔ کمبخت تو ٹیلی پیتھی بھی جانتا تھا۔

" مجھے پتا ہے۔ تم یہی کرو گی۔ سو میری بات غور سے سنو۔ تمہارے گھر کے ہر موبائل اور لینڈ لائن فون اور انٹرنیٹ پہ میں نے آبزرویشن لگا رکھی ہے اور اگر تم نے پی سی او کے لیے گھر سے باہر قدم نکالا بھی تو میرے بندے تمہیں واچ کر رہے ہیں۔ جس لمحے تم نے گڑبڑ کی، میں اس لڑکی کو مار دوں گا۔۔"

" نہیں! پلیز اس کو کچھ مت کہیے گا۔ میں کچھ نہیں کروں گی۔"

" اور اگر چاندرات تک تم گھر سے بھی نکلیں تو۔۔"

" پلیز میں کچھ نہیں کروں گی۔ مجھے جانے دیں۔" اس کے آنسو ٹپ ٹپ گر رہے تھے۔۔

" کوئی گڑبڑ ہوئی تو یاد رکھنا۔۔!" دھمکی آمیز ادھوری بات کر کے وہ سامنے سے ہٹا تو وہ بری طرح روتی ہوئی باہر بھاگی۔ پھر اپنے گھر کے باہر اس نے آنسو پونچھے۔۔

WWW.PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM

www.Paksociety.com

"ہانی!" افسردہ بیٹھی نگین اسے لاؤنج میں داخل ہوتے دیکھ کر بے اختیار اٹھی۔" تم ٹھیک تو ہو؟ آئی ایم سوری میں۔۔"

" چپ!" وہ غرائی۔۔۔

" مگر میں۔۔۔"

" بالکل چپ!" وہ سختی سے کہہ کر کاؤچ پہ آ گری۔ تب ہی کتابوں کے ڈھیر سے سنی نے کچھوے کی طرح گردن اوپر نکالی۔۔۔

" کیا آپ جانتی ہیں اگر جاسوسی کے سارے اسٹیپ فیل ہو جائیں تو کیا کرتے ہیں؟" ہانی اور نگین نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔" تو اگلا اسٹیپ استعمال کرتے ہیں۔" محظوظ انداز میں کہتا وہ پہلے کی طرح شروع ہو گیا۔" جاسوسی کا ساتواں اسٹیپ ٹارگٹ کی۔۔۔" ہانی نے پیر سے جوتا اتارا، اور نگین نے کشن اٹھایا۔ اگلے ہی لمحے دونوں چیزیں سنی کی طرف اُڑ رہی تھیں۔ وہ غڑاپ سے اپنے ڈھیر میں گم ہو گیا۔۔

" سارا اسی کا قصور ہے۔ اسے اتنا مارو کہ آئندہ یہ گدھا ہمیں فضول مشورے نہ دے۔۔" ہانی دوسرا جوتا اتار کر اس کی طرف آئی مگر "گدھا" کتابوں کے بیچ سے بچتا بچاتا سیڑھیوں کی طرف نکل گیا تھا۔۔۔

مذاق مذاق میں شروع ہونے والا کھیل اتنی سنجیدگی اختیار لے گا، اس نے سوچا بھی نہ تھا۔ کتنی ہی دفعہ گھر سے باہر نکلنے کا سوچا، یا نگین کو کچھ بتانے کا، مگر ہر بار اس کی دھمکی یاد آجاتی تو وہ سہم جاتی۔ دل تو ویسے ہی آجکل روٹھا ہوا تھا۔ ہر شے سے بے زار، ناراض اور تنہا۔ سمجھ میں نہیں آتا تھا کہ کرے تو کیا کرے۔ آج سعودیہ میں عید ہوئی تھی، یعنی اب متوقع طور پہ ادھر چاند نظر آجانا تھا، اور اگر آج کی رات چاند رات ہوئی تو وہ دھماکہ کر دے گا۔۔ پھر کیا ہو گا؟ وہ کتنی ہی دیر بے چین سی لاؤنج میں ٹی وی کے آگے بیٹھی رہی۔۔ رویت ہلال کمیٹی کا اجلاس شروع ہو چکا تھا مگر ممبرز کے شجرے ہی مکمل نہیں ہو رہے تھے کہ بات آگے بڑھتی۔۔ "میرا ناول کدھر ہے؟ یہیں رکھا تھا"۔۔" مجھے کیا پتا۔۔۔" "تم نے ہی اٹھایا ہو گا۔" نگین اور سنی پیچھے لڑ رہے تھے۔ اس نے پوری لڑائی تو نہیں سُنی، بس آخر میں سنی کو غصے سے چہرے کے آگے کتاب کرتے اور نگین کو پیر پٹخ کر باہر جاتے دیکھا تھا۔

WWW.PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM

www.Paksociety.com

چاند نظر آنے کی خبر آہی گئی۔۔اس کا دل ڈوب گیا۔کتنے لوگ اس کی بزدلی کی وجہ سے آج موت۔۔آگے وہ سوچ نہ سکی اور کمرے میں چلی آئی۔۔کتنی ہی دیر وہ بستر پر چت لیٹی چھت کو دیکھتی رہی۔دفعتاً دروازے پر مدھم سی دستک ہوئی۔وہ کسلمندی سے اٹھی۔دستک دوبارہ ہوئی پھر مسلسل ہونے لگی۔وہ جھنجھلا کر آگے بڑھی اور دروازہ کھولا۔" کون ہے؟کیا مسئلہ ہے،کیوں مجھے۔۔۔" وہ غصے میں بڑبڑ کر رہی تھی،ایک دم شل رہ گئی۔سامنے کھڑی لڑکی نے اس کے حواس سلب کر لیے تھے۔۔وہ بہت خوبصورت لڑکی تھی۔دراز قد لمبے سیدھے بال کمر پہ گرتے ہوئے،نفاست سے کیا میک اپ،بڑی بڑی خوبصورت آنکھیں،اور پاؤں تک آتا اسٹائلش سا پنک فراک۔۔وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہی تھی۔ہانی کو لگا اس نے اسے پہلے دیکھ رکھا ہے۔مگر نہیں۔۔اوہ نہیں۔۔۔ہرگز نہیں۔۔" نگ۔۔نگ۔۔۔نگین!" وہ متحیر سی دو قدم پیچھے ہٹی۔

" ہاں میں!" نگین اپنا دلفریب سراپا لیے مسکراتی ہوئی دروازے میں کھڑی تھی۔۔۔

وہ منہ کھولے کنگ سی رہ گئی۔۔یہ سب کیا تھا؟

" تم نے کہا تھا ہانی کہ نگین تمہارے گمان کے مطابق ہوگی،مگر کیا ہے کہ گمان دنیا کی سب سے انہونی بات کو کہتے ہیں۔" وہ پر اعتماد مسکراتے لہجے میں کہہ رہی تھی۔" ہوتا یہ ہے ہانی کہ بعض دفعہ اپنی عقل مندی کے زعم میں ہم لوگوں کو کٹیگریز میں تقسیم کر دیتے ہیں۔اچھے،برے،کم عقل چالاک۔۔جبکہ ہر انسان دوسرے سے اتنا ہی مختلف ہوتا ہے جیسے اس کی انگلیوں کے نشان۔مگر ہم کثرت گمان سے باز نہیں آتے۔اور یہ گمان بہت دھوکا دیتے ہیں۔اور جانتی ہو،بعض گمان گناہ ہوتے ہیں۔یہ ہمیں تجسس میں ایسا ڈراتے ہیں کہ باہر نکلنا ناممکن سا ہو جاتا ہے۔"

وہ پھٹی پھٹی نگاہوں سے اسے دیکھ رہی تھی۔یہ اتنی پڑھی لکھی باتیں نگین کر رہی تھی؟

" تو ہوا یوں کہ چھ سال ہمارا رابطہ نہ رہنے کے باعث تم نے اپنے ذہن سے وہ چھ سال پرانی،عینک والی کم عقل نگین نہ نکلنے دی۔حالانکہ عینک تو لیزر ٹریٹمنٹ نے ہی اتروا دی تھی اور کم عقلی عمر اور شعور کی بڑھتی ہوئی منازل نے۔وقت کے ساتھ ساتھ ہر پرندہ اُڑنا سیکھ لیتا ہے مگر تم نے میری کسی بات سے گمان کیا کہ میں ویسی ہی ہوں

WWW.PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM

www.Paksociety.com

،سو میں نے سوچا کہ چلو، اپنی پیاری ہانی کو ایک سبق دیتے ہیں تاکہ وہ زندگی میں پھر کبھی لوگوں کے بارے میں یوں رائے قائم نہ کرے۔"

اس سے آہستہ سے اپنا ادھ کھلا منہ بند کیا۔ اندر ہی اندر غصے کا ابال اٹھنے لگا تھا، مگر نگین اسی طرح کہے جا رہی تھی سو میں نے ایک پلان سوچا۔ لائبریری سے ناول پکڑے، اور ڈراموں کا ٹائم ٹیبل یاد کیا۔ پھر زیرو نمبر کی عینک لی اور سنی اور اماں کو خاموش رہنے کی تنبیہہ کی مگر جنہوں نے سب سے زیادہ میری مدد کی وہ فرہاد تھے۔ آئیے فرہاد آپ کو اپنی کزن سے ملواؤں۔

دروازہ کھلا اور وہ اندر داخل ہوا براؤن کرتے میں ملبوس وہ مسکراہٹ دبائے نگین کے ساتھ آ کھڑا ہوا۔ وہ سینے پہ ہاتھ باندھے، لب بھینچے خاموشی سے دونوں کو دیکھے گئی۔

" یہ ہیں فرہاد، حسن چچا کے بیٹے حال ہی میں ایم بی اے کر کے انگلینڈ سے آئے ہیں۔ چچا اور باقی لوگوں نے بھی عید کے بعد آنا ہے سو بڑی فیملی کے باعث انہوں نے پورا گھر رینٹ پر لیا، یہ میرے پلان کا حصہ بھی نہیں تھے۔ مگر جب تم نے ان کی باتیں سنیں جن میں یہ حسن چچا سے ایک انکشاف کر کے فیملی میں دھماکہ کرنے کی بات کر رہے تھے اور دھماکے کے پیچھے "بم" کا لفظ تم نے خود ایڈ کر لیا تو ہم نے سوچا چلو، ایسا ہے تو ایسا سہی، جب شک کی عینک فٹ کر کے دیکھا تو ان کا ہر عمل مشکوک نظر آیا چاہے آفس کے کوئی کاغذات لینے ریسٹورنٹ گئے، یا دوست کی والدہ کی عیادت کے لیے ہسپتال، یا پھر منگنی کی زنجیروں میں محاورتاً اپنی منگیتر کو جکڑنے کا ذکر کیا تم ان پر شک ہی کرتی رہیں چاند رات میں انہوں نے اسی لڑکی کے حوالے سے ایک دھماکہ کرنا تھا مگر۔۔۔ خیر، آئی ہوپ کہ اس معصوم شرارت پہ تم ہمیں معاف کر دو گی کیونکہ ہم تمہارے اچھے دوست بھی تو ہیں نا۔۔"

نگین نے شرارت سے چمکتی نگاہوں سے فرہاد کو دیکھا۔ (وہ غصے کی اداکاری خالہ کو لگائی شکایتیں۔۔) سب ڈرامہ تھا ؟اور خالہ کو تو اللہ کرے ان کے سسر مرحوم قبر سے پوچھنے آئیں۔" اچھا گفٹ دیا ہے آپ نے مجھے عید کا۔" وہ سپاٹ لہجے میں کہتی بیڈ پہ اپنا موبائل تلاش کرنے لگی۔ ابھی بیپ بجی تھی شاید اس کے موبائل پہ کوئی میسج آیا تھا

۔

WWW.PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM

www.Paksociety.com

فرہاد نے نگین کو دیکھا، تو اس نے سب" سب ٹھیک ہو جائے گا" اشارہ کیا، پھر ہانی کی جانب پلٹی۔۔" تو تم نے ہماری شرارت معاف کر دی؟"

ہانی نے موبائل بیڈ سے اٹھایا اور چمکتی اسکرین کو دیکھتے ہوئے شانے اچکائے۔" معافی کا اختیار ہم بے چاروں کو کہاں حاصل؟" تلخ لہجے میں کہتے ہوئے اس نے میسج کھولا۔

خالہ کے نمبر سے ایس ایم ایس آیا تھا" ہانی آپا! اگر آپ ان دونوں سے بدلہ لینا چاہتی ہیں تو جو میں کہوں، وہی کریں۔۔ سنی۔"

اس نے" جلدی بکو" لکھ کر جواب دیا اور سپاٹ چہرہ اوپر اٹھایا۔ آخر سنی بھی تو شریک ہی رہا تھا نا

" بات یہ ہے ہانی کہ۔۔۔" فرہاد نے اپنے مدھم انداز میں کہنا شروع کیا مگر وہ تیزی سے بات کاٹ کر بولی۔" آپ میرے نہیں نگین کے کزن ہیں، پلیز مجھ سے مخاطب ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔"

" ہانی، دیکھو ناراض تو نہ ہو۔" نگین پریشان ہو گئی۔ تب ہی میسج کی بیپ دوبارہ بجی۔ اس نے سر جھکا کر ہاتھ میں پکڑا موبائل دیکھا۔" جاسوسی کا چھٹا اسٹیپ سنی جو کہے اس کی ہاں میں ہاں ملاؤ۔" آگے ایک آنکھ مارتا چہرہ تھا۔۔

" ہانی آپا!" دفعتاً سنی نے دروازے سے جھانکا۔ ان تینوں نے پلٹ کر دیکھا۔

" آپ کی فلائٹ کنفرم ہو گئی ہے؟ خالہ کا لاہور سے فون آیا تھا پوچھ رہی تھیں۔ میں نے بتا دیا کہ آپ نے دس بجے کی فلائٹ سے آنا ہے صبح یہی بکنگ کرائی تھی نا آپ نے؟"

نگین نے حیرت سے اسے اور فرہاد نے ذرا پریشانی سے نگین کو دیکھا۔" تم واپس جا رہی ہو؟"

" ہاں، دس بجے کی فلائٹ ہے۔" اس نے جاسوسی کے چھٹے اسٹیپ پر عمل کیا" اور خالہ یہ بھی کہہ رہی تھیں کہ آپ نے منگنی کے فنکشن پر اماں کو انوائٹ کر لیا؟"

" نہیں، میں ابھی کر دیتی ہوں۔" وہ سمجھ کر نگین اور فرہاد کی طرف پلٹی جو الجھے الجھے سے کھڑے تھے۔

" کس کی منگنی؟"

WWW.PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM PAKSOCIETY.COM

www.Paksociety.com

" میری منگنی۔" بہت اعتماد سے اس نے بتایا" میری پھپھو کے بیٹے عفان سے میری منگنی عید کے تیسرے روز طے ہے۔ آپ لوگ ضرور آئیے گا اور فرہاد صاحب! آپ بھی انوائٹڈ ہیں۔ اب اگر آپ لوگ مجھے اکسکیوز کریں تو میں اپنی پیکنگ کر لوں۔۔"

" مگر ہانی۔"

" پلیز مجھے دیر ہو رہی ہے۔" وہ بے رخی سے کہتی الماری کی طرف بڑھ گئی۔

ایک دم فرہاد تیزی سے کمرے سے نکل گیا۔ نگین بھی متاسف سی اس کے پیچھے ہوئی۔ سنی سب سے آخر میں پلٹا ۔وہ دونوں نکل چکے تو سنی نے باہر کے لیے قدم بڑھائے۔ وہ الماری چھوڑ کر تیزی سے لپکی اور کان سے پکڑ کر غڑاپ سے سنی کو اندر کیا۔ اور دروازہ بند کیا" گھنے میسنے مجھے بیوقوف بنا رہے تھے سب۔۔۔ ایک میں ہی ملی تھی یہ کھٹیا مذاق کرنے کو؟"

" نازیبا زبان کے استعمال پر سنی اپنی امداد واپس بھی لے سکتا ہے۔" اس سے غصے سے اسے گھورا، پھر پکڑ کر بیڈ پر بٹھایا

" یہ میری فلائٹ کس نے بک کرائی ہے۔"

" میں نے صبح کرادی تھی تاکہ آپ کی فیس سیونگ ہو سکے۔"

" اور یہ منگنی کا چکر۔"

" فرہاد بھائی کو جیلس کرنے کے لیے۔"

" کیا مطلب۔" وہ بری طرح چونکی۔

" سیدھی سی بات ہے جو آپ کی سمجھ میں نہیں آئی۔ آپ غالباً چھت پر بیٹھی آسمان کے نظارے کر رہی تھی، جب فرہاد بھائی نے آپ کو دیکھا اور فوراً حسن چچا کو فون گھمایا کہ شادی کروں گا تو اسی لڑکی سے۔ وہ لڑکی پسند کرنے ہی اِدھر آئے تھے، مگر جب آپ چینی لینے گئیں تو خواہ مخواہ آپ کو تنگ کرتے رہے۔ نگین آپا نے جب ان کو بتایا کہ آپ ان کے ہمارے رشتے کو نہیں جانتیں تو انہوں نے چچا کو کہا کہ وہ تھوڑا ٹائم آپ کو تنگ کریں گے، پھر چاند

WWW.PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM

www.Paksociety.com

رات پہ بتادیں گے۔یہی دھماکہ ابھی وہ کرنے لگے تھے۔ مگر نگین آپا نے سنی سے ایک ناول کے لیے لڑائی کر کے اس بے چارے کو غداری پر مجبور کر دیا۔"

" اور وہ زنجیروں والی لڑکی؟"

" ارے وہ تو اپنے دوست سے شیئر کر رہے تھے کہ عنقریب آپ کو رشتے کی بیڑیاں پہنادیں گے، کیونکہ اماں خالہ سے سرسری بات تو کر چکی ہیں۔ اصل بات تو چچا کے پاکستان آنے پر ہوگی، اور تب تک اگر آپ کا ایک عدد منگیتر نکل آئے تو سوچیں، فرہاد بھائی کتنا جلیں گے۔"

" کہیں تم اب بھی مجھے؟" اس نے مشکوک نگاہوں سے سنی کو گھورا تو اس نے شانے اچکادیے۔" سنی ایسا نہیں ہے۔"

" اچھا!" ایک مسکراہٹ اس کے لبوں کو چھو گئی۔ تو وہ اسے پسند کرتا تھا۔ ورنہ ظاہر تو یہ کر رہا تھا کہ جیسے نگین سے بہت" انڈر اسٹینڈنگ" ہو۔ تیار تو ہو کر دونوں ایسے آئے تھے جیسے ولیمے کے دلہا دلہن ہوں۔۔۔۔ گھنے میسنے۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆ختم شد☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

WWW.PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM